بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیاسوں کو پانی پلایئے

مؤلف

مولانا غیاث احمد رشادی

ناشر

صفا بیت المال ایجوکیشنل ویلفیر اینڈ چیریٹبل ٹرسٹ انڈیا

واحد نگر قدیم ملک پیٹ حیدرآباد PH:24551319-24551717

www.safabaitulmaal.com

قانونی انتباہ: مصنف سے تحریری اجازت کے بعد اس کتاب کی اشاعت کی اجازت ہے

نام کتاب	:	پیاسوں کو پانی پلایئے
مؤلف	:	مولانا غیاث احمد رشادی
صفحات	:	24
پہلا ایڈیشن	:	اپریل ۲۰۱۵ء م ۱۸/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۶ء
تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
کمپیوٹر و کمپوزنگ	:	حافظ محمد عبد المقتدر عمران
قیمت	:	10 روپیے
ملنے کے پتے	:	دفتر صفا بیت المال ایجوکیشنل ویلفیر اینڈ چیر ٹیبل ٹرسٹ انڈیا نز د مسجد الفلاح واحد نگر قدیم ملک پیٹ

نوٹ: مولانا غیاث احمد رشادی کی کتابیں ویب سائیٹ

www.rashadibooks.com پر بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

email:garashadi@gmail.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

پہلی بات	4
جانوروں کی پیاس بجھانا بھی نبیوں کی سنت ہے	6
جب کوئی چیز کسی کو پلاؤ تو بڑوں سے شروع کرو	8
پانی پلانے کی جگہ تیار کرنا بھی سنت ہے	8
ہر پیاسے جگر کو پانی پلانے میں اجر ہے	9
پیاسے کتے کو پانی پلانے والے کی مغفرت	10
اپنی بیوی کو پانی پلانا بھی باعث اجر وثواب ہے	11
افضل ترین صدقہ پانی پلانا ہے	12
اللہ کی راہ میں پانی پلانے والا حوض کوثر سے سیراب ہوگا	13
پیاسے کو پانی پلانے کے لئے قیامت کے دن خاص مہر بند شراب پلائی جائے گی	14
پانی پلانے کا ثواب غلام آزاد کرنے اور زندگی بخشنے کے برابر ہے	15
پیاسے کو پانی پلانا گویا اللہ رب العزت کو پانی پلانا ہے	16
پیاسے کو سیراب کرنے والا جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوجائے	17
ایک پیالہ پانی پیاسے کو پلاؤ اور تیس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب پالو	18
اپنے چھوٹے بچے کو پانی پلانے والا حوض کوثر سے پانی پیئے گا	19
پانی پلانے والے اور دوزخ کے درمیان سات خندقوں کی دوری	19
پانی پلانے میں ایثار سے کام لیجئے	20
صفا بیت المال کے زیر اہتمام شعبہ ترویج پیام انسانیت کا قیام	21
ہندوستان کی چھ ریاستوں میں صفا بیت المال کی شاخیں	23

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی بات

پانی قدرت کا عظیم تحفہ ہے اور ہر جاندار کی بنیادی ضرورت بھی ، پانی کے بغیر زندہ رہنا تقریباناممکن ہے، آدمی کبھی کبھی پانی کے ایک قطرہ کے لئے تڑپ جاتا ہے، ہر جانور کو جہاں بھوک لگتی ہے وہیں پیاس بھی لگتی ہے پانی کی قیمت پیاسا ہی سمجھ سکتا ہے، اگر کوئی صحراء میں چل رہا ہواور اس کو شدت کی پیاس لگ رہی ہواوراس کے سامنے پانی نہ ہوتو بتلایئے اس کا کیا حشر ہوگا ؟ ایسی تشویشناک حالت میں آدمی پانی کے نہ ملنے پر اپنی زندگی بھی کھو بیٹھتا ہے اگر اس وقت اس کے سامنے کوئی شخص پانی کا ایک پیالہ پیش کردے تو اس پانی کی قیمت سونے اور چاندی بلکہ ہیرے جواہرات سے بھی بڑھ جاتی ہے اور پیاسا شخص اس احسان کو کبھی فراموش نہیں کرے گا۔

اسلام نے اسی لئے پیاسوں کو پانی پلانے کی تعلیم دی ہے، قرآن مجید کی آیات اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سلسلہ میں ارشادات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شیوہ ہم سب کے لئے یقیناً نمونہ ہے۔

موسم گرما میں جہاں لوگ خود پانی پی کر اپنی پیاس بجھاتے ہیں وہیں انہیں پیاسوں کی پیاس بجھانے کی بھی فکر کرنی چاہیے اور صرف مسلمانوں کو ہی نہیں یا صرف انسانوں کو ہی نہیں بلکہ پیاسے جانوروں کو بھی پانی پلانے کا اہتمام کرنا چاہئے ، اس لئے کہ پیاسا صرف مسلمان یا صرف انسان نہیں ہوتا بلکہ ہر جگر رکھنے والے جانور کو پیاس لگتی ہے، اور یہ حقیقت بھی ذہن میں رہے کہ پانی پینا کمال نہیں بلکہ پانی پلانا کمال ہے، جس کے دل میں انسانیت کا جذبہ ہوتا ہے، جس کے دل میں دردمندی وغم خواری ہوتی ہے اور جس کے دل میں دوسروں کے لئے جینے کا حوصلہ ہوتا ہے وہ صرف اپنا

پیٹ بھر کر یا اپنی پیاس بجھا کر مطمئن نہیں ہوتا بلکہ وہ اس وقت مطمئن ہوتا ہے جب کسی بھوکے کو کھلا کر یا کسی پیاسے کو پلا کر سیراب کر دے۔

صفا بیت المال ایجوکیشنل ویلفیر اینڈ چیر ٹیبل ٹرسٹ جو کمزوروں کی خدمات کا مثالی ادارہ ہے اس ادارہ نے جہاں دیگر فلاحی ورفاہی خدمات انجام دینے کا سلسلہ جاری کیا وہیں اس ادارہ نے پیاسوں (بالخصوص مسافروں اور بیماروں) کو پانی پلانے کا بیڑہ اٹھایا ہے، چنانچہ حیدرآباد کے دومشہور سرکاری دواخانوں، (عثمانیہ دواخانہ، اور نیلوفر دواخانہ) میں موسم گرما کے مسلسل تین ماہ تک بیماروں اور تیمارداروں میں ہر سال بلالحاظ مذہب وملت، انسانیت کی بنیاد پر صاف فلٹر کیا ہوا اور ٹھنڈا پانی پلایا جاتا ہے، صفا بیت المال کے والینٹرس صبح دس بجے تا ۳ بجے روزانہ موسم گرما میں یہاں پانی پلاتے ہیں اوراس خدمت کے لئے سلسبیل صفا کے نام سے پانی کا پلانٹ بھی قائم کیا گیا ہے، اس کے علاوہ صفا بیت المال کی مختلف شاخوں میں بھی یہ خدمات الحمدللہ جاری ہیں۔

یہ مختصر کتابچہ موسم گرما میں ٹھنڈا پانی پلانے والوں کی حوصلہ افزائی اور ترغیب کے لئے شائع کیا جارہا ہے، احقر کے دل میں اچانک یہ داعیہ پیدا ہوا کہ پانی پلانے سے متعلق احادیث میں موجود بشارتوں اور ترغیبات کو یکجا کیا جائے تاکہ امت میں پانی پلانے کا جذبہ عام ہو، مجھے امید ہے کہ اس کتابچہ سے استفادہ کرنے والے ضرور پیاسوں کو پانی پلانے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں گے، اللہ تعالی اس کتابچہ کو شرف قبولیت بخشے۔آمین۔

مولانا غیاث احمد رشادی

نوٹ: آپ خود بھی اس کار خیر میں شرکت فرمایئے اور دواخانوں میں پانی پلانے میں تعاون فرمایئے۔ ربط کریں: 24551319

جانوروں کی پیاس بجھانا بھی نبیوں کی سنت ہے

جب حضرت موسی علیہ السلام سے ایک قبطی شخص کا قتل ہوگیا تو حضرت موسی علیہ السلام مصر چھوڑ کر مدین چلے گئے مدین ملک شام کا ایک شہر ہے جو فرعونی حکومت میں شامل نہیں تھا، جب مدین پہنچے تو ان کا ایک کنویں پر سے گزر ہوا وہاں دیکھا کہ ایک بڑی جماعت ہے، بھیڑ بھاڑ ہے ،بکریاں چرانے والے اپنی اپنی بکریاں لے کر آئے ہیں اور انہیں پانی پلا رہے ہیں اور یہ بھی دیکھا کہ دو عورتیں اپنی بکریاں لئے کھڑی ہیں وہ اپنی بکریوں کو روک رہی ہیں تا کہ ان کی بکریاں دوسری بکریوں سے مل نہ جائیں حضرت موسی علیہ السلام کو ان دو عورتوں پر رحم آیا اور ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ تمہارے الگ کھڑے ہونے کا مقصد کیا ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا کہ یہ لوگ جو پانی پلا رہے ہیں مرد ہیں ہم ان کے ساتھ ساتھ کنویں میں ڈول ڈال کر اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتیں، اس لئے انتظار میں ہیں کہ جب یہ سب چلے جائیں تو اپنی بکریوں کو ہم پانی پلائیں، حضرت موسی علیہ السلام کو ان پر ترس آیا اور جلدی سے آگے بڑھ کر ان کی بکریوں کو پانی پلا دیا اور پانی پلانے کے بعد کنویں سے ہٹ کر سایہ میں چلے گئے اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں متوجہ ہو کر عرض کیا، **رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ** اے میرے رب جو خیر آپ میرے لئے نازل کریں میں اس کا محتاج ہوں

اس واقعہ سے پہلے تو یہ علم ہوتا ہے کہ پیاسی بکریوں کو پانی پلانا بھی اجر کا کام ہے، وقت کے نبی حضرت موسی علیہ السلام نے پیاسی بکریوں کو پانی پلا کر بتلایا ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام صرف دعوت دین ہی نہیں دیتے بلکہ وہ اللہ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ بھی کرتے ہیں، جب یہ دونوں عورتیں اپنی بکریوں کو لے کر خلاف عادت جلدی گھر پہنچ گئیں تو ان کے والد نے کہا کہ کیا

بات ہے کہ آج تم جلدی آ گئیں؟انہوں نے یہ واقعہ بیان کیا،ان کے والد نے کہا کہ اچھا جاؤ اور اس شخص کو بلا لاؤ ان دونوں میں سے ایک عورت آئی جو شرماتی ہوئی چل رہی تھی اور آ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں وہ آپ کو پانی پلانے کا صلہ دے دیں گے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے ساتھ روانہ ہو گئے حضرت موسیٰ علیہ السلام جب گھر پہنچے تو ان سے تفصیلات سن کر انہیں ان کے والد نے تسلی دی، بعد میں کہا کہ آپ خوفزدہ نہ ہوں آپ ظالم قوم سے نجات پا چکے ہیں،ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے ابا جان سے کہا کہ اس شخص کو آپ ملازمت پر رکھ لیجئے یہ بکریاں بھی چرائیں گے اور دوسری خدمات بھی انجام دیں گے، چنانچہ انکے والد نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کے ساتھ تمہارا نکاح کر دوں بشرطیکہ تم میرے پاس بطور اجیر آٹھ سال کام کرو اگر تم دس سال پورے کر دو تو یہ تمہاری طرف سے مہربانی ہوگی،حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس پیشکش کو قبول کر لیا۔

قابل غور بات یہ ہے! کہ صرف چند بکریوں کو پانی پلانے کی اس خدمت کا صلہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ ملا کہ آٹھ دس سال مدین میں ٹھکانہ مل گیا اور شادی کا انتظام بھی ہو گیا اور شیخ مدین حضرت شعیب علیہ السلام جیسے جلیل القدر پیغمبر کی بیٹی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نکاح میں آ گئیں، جب بکریوں کو پانی پلانے کا دنیا میں یہ صلہ ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس خدمت سے اس قدر خوش ہوتے ہیں تو انسانوں کو پانی پلانے کا کتنا اچھا صلہ ملے گا؟ اور اللہ تعالیٰ انسانوں کی پیاس بجھانے سے کس قدر خوش ہوں گے؟ اس کا اندازہ ہم بخوبی لگا سکتے ہیں۔اور اس واقعہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جانوروں کو پانی پلانا اور ان کی پیاس بجھانا بھی نبیوں کی سنت ہے۔

جب کوئی چیز کسی کو پلاؤ تو بڑوں سے شروع کرو

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ ؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَقٰى قَالَ اِبْدَؤُوْا بِالْكُبَرَاءِ. (اتحاف الخيرة المهرة)

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب (کوئی چیز) پلاتے تو فرماتے کہ بڑوں سے شروع کرو یعنی بڑی عمر والوں سے شروع کرو اس سے معلوم ہوا کہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی ہو یا دودھ کسی بھی چیز کو پلانے کے آداب بھی سکھائے ہیں کہ جب مجلس میں کوئی چیز پلائی جا رہی ہو تو پہلے بڑوں کو پلایا جائے۔

پانی پلانے کی جگہ (سبیل) تیار کرنا بھی سنت ہے

عَنِ الْحَسَنِ ؓ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ ؓ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْنِیْ بِصَدَقَةٍ قَالَ اِسْقِ يَعْنِى الْمَآءَ قَالَ الْحَسَنُ فَنَصَبَ سِقَايَتَيْنِ كُنْتُ اَسْعٰى بَيْنَهُمَا وَاَنَا غُلَامٌ . (اتحاف الخيرة المهرة)

حضرت حسنؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہؓ نے کہا یا رسول اللہ! آپ مجھے صدقہ کا حکم دیجئے یعنی بتلایئے کہ میں صدقہ کروں تو کیا کروں! آپ نے فرمایا کہ پلاؤ یعنی پانی حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہؓ نے حضور ﷺ کے حکم کے مطابق پانی پلانے کی دو جگہیں تیار کیں حضرت حسنؓ مزید فرماتے ہیں کہ میں پانی پلانے کی دونوں جگہوں

کے درمیان دوڑتا تھا جبکہ میں چھوٹا تھا۔

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ پیاسوں کو پانی پلانے کے لئے سقایہ تیار کرنا جس کو عرف عام میں سبیل کہا جاتا ہے، یہ بھی سنت ہے اور اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی جو شکلیں ہیں ان میں پانی پلانا بھی شامل ہے جب کہ اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سعد بن عبادہؓ نے حضور ﷺ سے فرمایا مجھے صدقہ کرنے کے سلسلہ میں حکم فرمایئے تو حضور ﷺ نے پانی پلانے کا حکم دیا۔

ہر پیاسے جگر کو پانی پلانے میں اجر ہے

عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جَحْشَمٍ ؓ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ قَبَضَہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ فِیْہِ فَسَاَلْتُہٗ فَمَا سَاَلْتُہٗ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَخْبَرَنِیْہِ حَتّٰی اَنِّیْ لَاتَفَکَّرُ شَیْئاً اَسْاَلُہٗ عَنْہُ فَمَا اَذْکُرُہٗ . فَکَانَ مِمَّا سَاَلْتُہٗ عَنْہُ اَنْ قُلْتُ اَرَاَیْتَ الرَّجُلَ یُفْرِطُ فِیْ حَوْضِہٖ فَتَرِدُ عَلَیْہِ الْھَمَلُ مِنَ الْاِبِلِ وَالضَّالَّۃِ اَلَہٗ اَجْرٌ فِیْ اَنْ یَسْقِیَھُمَا قَالَ لَکَ فِیْ کُلِّ کَبْدٍ حَرَیً سَقَیْتَھَا اَجْرٌ. (اتحاف الخیرة المھرة)

حضرت سراقہ بن جحشمؓ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے مرض الوفات کے موقع پر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے حضور ﷺ سے کئی سوال کئے، پس میں نے جس چیز کے بارے میں بھی سوال کیا آپ نے اس بارے میں مجھے باخبر کیا یہاں تک کہ میں کسی چیز کے بارے میں سوال

کرنے کے بارے میں غور کرتا ہوں مگر مجھے یاد نہیں، پس میں نے آپ سے جو سوالات کئے ان میں ایک سوال یہ بھی تھا کہ بھلا ایک آدمی اپنی حوض میں پانی افراط سے بھر دیتا ہے پس اس حوض پر چرنے کے لئے چھوڑے ہوئے یا گمشدہ اونٹ وغیرہ آتے ہیں کیا ان جانوروں کو پانی پلانے میں بھی اس آدمی کیلئے کوئی اجر ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہرسوکھے جگر (پیاسے جگر) جس کو تو پانی پلائے اجر ہے۔ بعض لوگ کم علمی کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ صرف مسلمانوں کو پانی پلانا ثواب ہے، بعض یہ سمجھتے ہیں کہ صرف انسانوں کو پانی پلانا ثواب ہے جبکہ اس حدیث سے جو حقیقت واضح طور پر سمجھ میں آرہی ہے کہ ہر پیاسے جانور کو پانی پلانا باعث اجر وثواب ہے ایک اور روایت ملاحظہ فرمایئے۔

پیاسے کتے کو پانی پلانے والے کی مغفرت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا رَجُلٌ یَمْشِیْ فَاشْتَدَّ عَلَیْہِ الْعَطْشُ فَنَزَلَ بِئْرًا فَشَرِبَ مِنْھَا ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا ھُوَ بِکَلْبٍ یَلْھَثُ یَأْکُلُ الثَّرٰی مِنَ الْعَطْشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ ھٰذَا مِثْلُ الَّذِی بَلَغَ بِی فَمَلَأَ خُفَّہٗ ثُمَّ اَمْسَکَہٗ بِفِیْہِ ثُمَّ رَقٰی فَسَقَی الْکَلْبَ فَشَکَّرَ اللّٰہَ لَہٗ فَغْفِرَلَہٗ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاِنَّ لَنَا فِی اَلْبَھَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِیْ کُلِّ کَبْدٍ رُطْبَۃٍ اَجْرٌ (اللؤلؤ ولمرجان)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درمیان کہ ایک

آدمی چل رہا تھا اس پر شدت کی پیاس طاری ہوئی پس وہ ایک کنویں پر اترا بس اس میں سے پانی پیا کنویں سے نکلا، اتنے میں اس نے ایک ہانپتے کتے کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے بھیگی مٹی (کیچڑ) کھا رہا ہے، پس اس نے اپنے دل ہی دل میں یوں کہا کہ یہ کتا بھی اس مقام پر پہنچا ہے جس مقام پر میں پہنچا تھا یعنی اس کتے کو بھی اسی قدر پیاس لگی ہے جس قدر مجھے لگی تھی پس اس نے اپنا موزہ نکالا، پھر اس کو اپنے منہ میں پکڑا پھر کنویں سے پانی نکالا، اور کتے کو پانی پلا دیا اس نے پھر اس نیک کام کے انجام دینے پر اس نے اللہ کا شکر ادا کیا، پس اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا اس واقعہ کو سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے لئے جانوروں کو پانی پلانے میں بھی اجر وثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہر تر جگر میں اجر ہے یعنی ہر پیاسے جانور کو پانی پلانا اجر ہے۔

اپنی بیوی کو پانی پلانا بھی باعث اجر وثواب ہے

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السَّلْمِيِّ ؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا سَقَى اِمْرَاَتَهُ الْمَاءَ اُجِرَ . قَالَ فَقُمْتُ اِلَيْهَا فَسَقَيْتُهَا مِنَ الْمَاءِ وَاَخْبَرْتُهَا بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ (اتحاف الخيرة المهرة)

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا بے شک آدمی جب اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے تو اس کو اجر وثواب دیا جاتا ہے، حضرت عرباضؓ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو سننے کے بعد میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس کو میں نے پانی پلایا اور اس کو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کہی ہوئی اس بات سے باخبر کردیا۔

اس حدیث پر غور فرمایئے کہ شوہر اگر اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے تو اس پر بھی ثواب ملتا ہے، عموماً شوہر اپنی بیوی کو یا بیوی اپنے شوہر کو پانی پلاتے ہوئے اجر وثواب کی نیت نہیں کرتے، ہم اس کو چھوٹا سا کام سمجھتے ہیں لیکن جس کام پر اجر وثواب ملے وہ کام چھوٹا کیسے ہو سکتا ہے؟

اس حدیث میں شوہر کے حق میں یہ بات کہی گئی ہے کہ اگر وہ بیوی کو پانی پلاتا ہے تو اس پر اس کو ثواب ملتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ اگر بیوی شوہر کو پانی پلاتی ہے تو ثواب نہیں ملے گا بلکہ اس حدیث سے قیاس کرتے ہوئے یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اگر بیوی اپنے شوہر کو پانی پلاتی ہے تو اس کو بھی اس کا اجر ضرور ملے گا۔

افضل ترین صدقہ پانی پلانا ہے

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الصَّفَّارُ قَالَ سَاَلْتُ اِبْنَ عَبَّاسٍؓ اَوْ سُئِلَ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَلْمَاءُ اَلَمْ تَسْمَعُ اِلٰی اَهْلِ النَّارِ لَمَّا اسْتَغَاثُوْا بِاَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰهُ (اتحاف الخیرة المهرة)

حضرت ابوموسی الصفارؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سوال کیا یا یہ کہتے ہیں کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے، حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل صدقہ پانی ہے، کیا تم نے دوزخیوں کے بارے میں نہیں سنا کہ جب وہ اہل جنت سے پانی مانگیں گے اور یوں کہیں گے کہ پانی میں سے یا اللہ نے تم کو جو رزق دیا ہے اس میں سے ہم کو بھی عطا کرو، اس حدیث پر غور کیجئے کہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پانی پلانے کو یا پانی

فراہم کرنے کو افضل ترین صدقہ قرار دے رہے ہیں اس سے یہ معلوم ہوا کہ افضل ترین صدقہ کا ثواب حاصل کرنے کے لئے مال ودولت کے ہم حاجت مند نہیں ہیں اگر اخلاص وللّٰہیت ہو تو غریب وتنگدست آدمی بھی پانی پلا کر افضل ترین صدقہ کا ثواب حاصل کر سکتا ہے۔

السنن الکبریٰ للامام النسائی میں حضرت سعد بن عبادہؓ سے یہ روایت بھی بیان کی گئی ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کی ماں کا انتقال ہو گیا انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میری ماں کا انتقال ہوا ہے کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! حضرت سعد بن عبادہؓ نے پوچھا کونسا صدقہ افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا پانی پلانا مدینہ منورہ میں حضرت سعد بن عبادہؓ کا پانی پلانے کا معاملہ تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔

اللہ کی راہ میں پانی پلانے والا حوض کوثر سے سیراب ہوگا

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ خَدَمَ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ وَمَنْ سَقٰی رَجُلاً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَرَدَ حَوْضَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَسَبْعِیْنَ فِیْ شَفَاعَتِہٖ (اتحاف الخیرۃ المھرۃ)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی راہ میں بارہ آدمیوں کی خدمت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے کہ نومولود بچہ اپنی ماں کے پیٹ سے بے گناہ پیدا ہوتا ہے، اور جو کوئی اللہ کی راہ میں کسی ایک آدمی کو پانی

پلاتا ہے، وہ قیامت کے دن نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے پانی پیئے گا اور اس کی شفاعت میں ستر آدمی شامل رہیں گے، حوض کوثر سے سیراب ہونے اور رسول رحمت ﷺ سے منسوب حوض سے مستفید ہونے کا کس قدر آسان فارمولہ ہے کہ دنیا میں ایک ایسے آدمی کو پانی پلادو جو اللہ کی راہ میں ہو بس یہی ایک عمل حوض کوثر سے سیراب ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ ستر افراد اس کی شفاعت سے بھی بہرہ ور ہوں گے۔

پیاسے کو پانی پلانے والے کیلئے قیامت کے دن خالص مہر بند شراب پلائی جائے گی

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ اَطْعَمَ مُؤْمِناً عَلٰی جُوْعٍ اَطْعَمَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَقٰی مُؤْمِناً عَلٰی ظَمأٍ سَقَاہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ وَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ کَسَا مُؤْمِناً عَلٰی عُرًی کَسَاہُ اللّٰہُ مِنْ خُضَرِ الْجَنَّۃُ (الجامع الصحیح سنن الترمذی)

حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مومن کسی بھوکے مومن کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت کے پھل کھلائے گا اور جو کوئی مومن کسی پیاسے مومن کو پانی پلائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن خالص مہر بند شراب پلائے گا اور جو کوئی مومن کسی ایسے مومن کو جو کپڑوں کا ضرورتمند ہو کپڑے پہنائے گا اللہ تعالیٰ جنت کی ہر پوشاک اسے پہنائے گا۔

سڑی ہوئی چیزوں سے بنی سڑی ہوئی شراب پی کر لوگ نشہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اس شراب

کی وجہ سے جو نشہ آتا ہے اس نشہ کا اثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی بیوی، بیٹی میں فرق نہیں کر پاتا بھلے اور برے کے درمیان تمیز نہیں کر پاتا، مگر جنت کی وہ پاکیزہ شراب جس کے پینے سے لذت بھی ملے گی اور قوت بھی، فرحت بھی ملے گی اور سکون بھی، اور ایسی شراب کہ جس کو خالص مہر بند کر دیا جائے گا اس شراب کا وہ شخص بھی حقدار ہوگا جس نے اس دنیا میں کسی پیاسے مومن کو پانی پلایا ہوگا۔ کسی پیاسے جانور کو پانی پلانے میں اجر ملے گا اور کسی پیاسے مومن کو پانی پلانے پر قیامت کے دن مہر لگی ہوئی شراب ملے گی، اللہ تعالی ہم سب کو پیاسوں کو پانی پلا کر اس نعمت کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پانی پلانے کا ثواب غلام آزاد کرنے اور زندگی بخشنے کے برابر ہے

عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا حُمَيْرَا مَنْ اَعْطٰى نَاراً فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحاً فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَ ذَالِكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقٰى مُسْلِماً شِرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَمَنْ سَقٰى مُسْلِماً شِرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَايُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهَا (الفتح الكبير فى ضم الزيادة الى الجامع الصغير)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے حمیرا! جس نے کسی کو آگ دی اس آگ سے جو کچھ اس شخص نے پکایا گویا اس آگ دینے والے نے وہ سب کچھ صدقہ کیا جتنا کہ اس نے اس آگ سے پکایا اور جس نے کسی کو نمک دیا پس وہ نمک جس جس چیز میں ڈالی گئی ان تمام چیزوں کے صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا

جہاں پانی پایا جاتا ہے گویا کہ اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا ایسی جگہ جہاں پانی نہیں پایا جاتا گویا کہ اس نے اس کی جان بچائی۔

پانی اگر چہ کہ بظاہر بے قیمت چیز ہے اور عموماً بغیر دینار و درہم اور روپئے پیسے کے حاصل ہو جاتا ہے لیکن اس کے باوجود پانی پلانے کا اجر و ثواب کس قدر زیادہ ہے اس کا علم اس حدیث سے ہوتا ہے کہ ایک ایسے موقع پر جہاں پانی پایا جاتا ہے یعنی عام حالت میں کسی مسلمان کو پانی پلایا جاتا ہے تو اس پر ایک غلام آزاد کرنے ثواب ملتا ہے، اور ایک ایسی جگہ جہاں پانی دستیاب ہی نہ ہو اس موقع پر کسی مسلمان کو کوئی مسلمان پانی پلاتا ہے تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ کسی کی جان بچانے پر ملتا ہے۔

پیاسے کو پانی پلانا گویا اللہ رب العزت کو پانی پلانا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی قَالَ مَرِضْتُ فَلَمْ یَعُدْنِیْ عِبَادِیْ وَظَمِئْتُ فَلَمْ یَسْقِنِیْ عِبَادِیْ قَالَ اَنْتَ یَارَبِّ قَالَ نَعَمْ یَمْرُضُ عَبْدِی الْمُؤْمِنُ وَلَوْ عِیْدَ عِیْدَ لِیْ وَیَعْطِشُ عَبْدِیْ فِی الصَّحْرَاءِ فَلَوْ سَقٰی سَقٰی لِیْ . (المعجم الاوسط)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے فرمایا میں بیمار ہوا میرے بندوں نے میری عیادت نہ کی، اور میں پیاسا ہوا پس میرے بندوں نے مجھے پانی نہیں پلایا آپ ﷺ نے فرمایا آپ ائے میرے رب اللہ تعالی نے فرمایا ہاں۔ میرا مومن بندہ بیمار ہوتا ہے اگر اس کی عیادت کی گئی تو گویا میری عیادت کی گئی اور میرا بندہ پیاسا ہوتا ہے اگر اس کو

پلایا گیا تو گویا مجھے پلایا گیا۔

اللہ اکبر! غور کیجئے کہ اللہ تعالی کو اپنے مومن بندوں سے کس قدر پیار اور تعلق ہے اللہ تعالی خالق کائنات اور مختار کل ہونے کے باوجود اپنے بیمار اور پیاسے بندوں کے بارے میں کس قدر اپنے تعلق کا اظہار فرمارہے ہیں، کسی مومن بندے کے بیمار ہونے کو اپنے بیمار ہونے اور کسی مومن بندے کے پیاسے ہونے کو اپنے پیاسے ہونے کی بات کرر ہے ہیں اور ایسے رب ذوالجلال جو نہ کبھی پیاسے ہوتے ہیں اور نہ بیمار ہوتے ہیں مگر اپنے بیمار اور پیاسے بندوں کی محبت میں یہ جملہ ارشاد فرمارہے ہیں کہ جو میرے مومن بندے کی عیادت کرتا ہے گویا وہ میری عیادت کرر ہا ہے اور جو میرے مومن پیاسے بندے کو پانی پلار ہا ہے گویا وہ مجھے پانی پلار ہا ہے۔

پیاسے کو سیراب کرنے والا جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے

عَنْ اَبِیْ جُنَیْدَۃَ الْفَھْرِی عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمِ مَنْ سَقٰی عَطْشَانَ فَاَرْوَاہُ فُتِحَ لَہٗ بَابٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ فَقِیْلَ لَہٗ اُدْخُلُ مِنْہُ وَمَنْ اَطْعَمَ جَائِعاً فَاَشْبَعَہٗ وَسَقٰی عَطْشَانَ فَاَرْوَاہُ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ کُلِّھَا فَقِیْلَ لَہٗ اُدْخُلُ مِنْ اَیِّھَا شِئْتَ (المعجم الکبیر)

حضرت ابوجنیدہ الفہری اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہے پس اس کو سیراب کرتا ہے اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے پس اس سے کہا جاتا ہے کہ اس دروازے سے جنت میں داخل ہو جا اور جو شخص کسی بھوکے کو کھلاتا ہے پس اس کو سیراب کرتا ہے اور پیاسے کو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے

اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اس کو کہا جاتا ہے کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

اللہ تعالی نے جنت حاصل کرنے کے کس قدر مواقع ہمیں اس دنیوی زندگی میں عطا کئے ہیں کسی پیاسے کو سیراب کرنے کی حد تک پانی پلا دینا اور کسی بھوکے کو پیٹ بھر کھلا دینا یہ اگر چہ کہ تھوڑی دیر کا عمل ہے اور اس پر اپنی دولت میں سے معمولی سی رقم خرچ ہوتی ہے مگر جنت کے دروازے ایسے شخص کے لئے کھول دئے جاتے ہیں اس حدیث کو پڑھنے والے اللہ تعالی کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اس پر عمل کریں۔

ایک پیالہ پانی پیاسے کو پلاؤ اور تیس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب پالو

عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَقٰى اَخَاهُ قَدْحاً مِنْ مَاءٍ وَهُوَ كَانَ عَطْشَانَ كَعِتْقِ ثَلاثِيْنَ رَقَبَةً (جامع الاحادیث)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنے بھائی کو ایک پیالہ پانی پلاتا ہے جب کہ وہ پیاسا ہو گویا یہ تیس غلاموں کو آزاد کر دیتا ہے۔

اس حدیث کا مطلب واضح ہے کہ ایک پیاسے بھائی کو ایک پیالہ پانی پلا دینا تیس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہے۔

اپنے چھوٹے بچے کو پانی پلانے والا حوض کوثر سے پانی پئے گا

عَنْ اِبْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَقٰی وَلَدَہٗ شِرْبَۃَ مَاءٍ فِیْ صِغْرِہٖ سَقَاہُ اللّٰہُ سَبْعِیْنَ شِرْبَۃً مِنْ مَاءِ الْکَوْثَرِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (جامع الاحادیث)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنے بچے کو اس کے بچپن میں ایک گھونٹ پانی پلائے گا اللہ تعالی قیامت کے دن حوض کوثر کے پانی سے ستر گھونٹ پلائے گا۔

ایک ماں یا ایک باپ کتنی مرتبہ اپنے چھوٹے بچہ کو پانی پلاتے ہیں، اور اپنے بچہ کو پانی پلاتے ہوئے عموماً ثواب یا اس قدر صلہ کا گمان بھی نہیں رکھتے مگر غور فرمایئے کہ اپنے چھوٹے بچہ کو ایک گھونٹ پانی پلانے کا رب ذوالجلال کی طرف سے یہ صلہ کہ قیامت کے دن اس کو حوض کوثر سے ستر گھونٹ پانی پلا رہے ہیں۔

پانی پلانے والے اور دوزخ کے درمیان سات خندقوں کی دوری

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَ اَخَاہُ خُبْزًا حَتّٰی یَشْبَعَہٗ وَسَقَاہُ مَاءً حَتّٰی یُرْوِیَہٗ بَعَّدَہُ اللّٰہُ عَنِ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ بُعْدَ مَا بَیْنَ خَنْدَقَیْنِ مَسِیْرَۃَ خَمْسَ مِاَۃِ سَنَۃٍ (المستدرک)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا جو کوئی اپنے بھائی کو روٹی کھلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے اور اس کو پانی پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے اللہ تعالی اس کے اور دوزخ کے درمیان سات خندقوں کی دوری کر دے گا اور ہر دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہوگی۔

نبی رحمت ﷺ نے پیاسوں کو پانی پلانے والوں کو جو بشارتیں عطا کی ہیں ان بشارتوں کو پڑھنے کے بعد ہر مومن و مسلمان کے دل میں یہ آرزو اور تمنا ضرور ہونی چاہئے کہ وہ ہر وقت پیاسوں کو پانی پلاتا رہے۔

پانی پلانے میں ایثار سے کام لیجئے

حضرت ابو جہم بن حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں یرموک کی لڑائی میں اپنے چچازاد بھائی کی تلاش میں نکلا وہ لڑائی میں شریک تھے اور ایک مشکیزہ پانی کا میں نے اپنے ساتھ لیا کہ ممکن ہے وہ پیاسے ہوں تو پانی پلاؤں، اتفاق سے وہ ایک جگہ اس حالت میں پڑے ہوئے ملے کہ دم توڑ رہے تھے اور جاں کنی شروع تھی، میں نے پوچھا پانی کا گھونٹ دوں انھوں نے اشارے سے ہاں کی اتنے میں دوسرے صاحب نے جو قریب ہی پڑے تھے اور وہ بھی مرنے کے قریب تھے آہ کی میرے چچازاد بھائی نے آواز سنی تو مجھے ان کے پاس جانے کا اشارہ کیا، میں ان کے پاس پانی لیکر گیا وہ ہشام بن ابی العاصؓ تھے ان کے پاس پہنچا ہی تھا کہ ان کے قریب ایک تیسرے صاحب اسی حال میں پڑے دم توڑ رہے تھے، انھوں نے آہ کی ہشامؓ نے مجھے ان کے پاس جانے کا اشارہ کر دیا، میں ان کے پاس پانی لیکر پہنچا تو ان کا دم نکل چکا تھا، ہشام کے پاس واپس آیا تو وہ بھی جاں بحق ہو چکے تھے ان کے پاس سے اپنے بھائی کے پاس لوٹا تو اتنے میں وہ بھی ختم ہو چکے تھے إنا للہ و إنا الیہ راجعون

دوسروں کی جان بچانے کی خاطر اپنی جان کھو دینے کی یہ تاریخی مثال ہے، ایسی شدید ترین حالت میں بھی خود پانی پی کر جان بچانا گوارا نہ کیا اور دوسروں کی پیاس بجھانے کی فکر کی، ایثار کی یہ ایک نا قابل فراموش مثال ہے۔

صفا بیت المال کے زیر اہتمام شعبۂ ترویج پیام انسانیت کا قیام

ہندوستان کے موجودہ حالات جن کا ہم سامنا کر رہے ہیں ، فسادات کی آگ، الزامات کی بوچھار، دہشت گردی کا طوفان ،آئے دن ہڑتالوں ، احتجاجوں اور بند منانے کا سیلاب ،کوڑیوں کے لئے انسانوں کے قتل کی آندھی ، اپنی جنسی خواہشات کیلئے جانوں سے کھیلنے کا زلزلہ وغیرہ ،ان مکروہ ترین حادثات کی روک تھام قانون کی سختی سے ناممکن ہے، اگر ممکن ہے تو اسی تعلیم سے ممکن ہے جو قرآن مجید نے علماً اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے عملاً اپنی امت کو انسانیت کی بقاء کے لئے سکھلایا ہے۔

ترویجِ پیامِ انسانیت کے نام سے صفا بیت المال نے ایک اہم ترین شعبہ قائم کیا ہے جس کا مقصد انسانوں میں انسانیت کا جام پلانا ہے، بچوں میں انسانیت کی تعلیم دینا، نوجوان لڑکوں میں اعلی اخلاق پیدا کرنا، نوجوان لڑکیوں میں حیاء داری کا رجحان پیدا کرنا وغیرہ ہے۔

بس اس میدان میں کام کا آغاز ہو چکا ہے، چنانچہ اس کام کے لئے

۱۔انسانیت کا جذبہ پیدا کرنے والی کتابوں کی اشاعت

۲۔عصری اسکولوں کے معصوم بچوں میں اخلاقی لیکچرس کا انعقاد

۳۔انسانیت کی تعلیم پر مبنی آیات واحادیث کے چارٹس کی اشاعت

۴۔غریب محلوں کی خواتین میں تربیتی اجتماعات ودروس کا سلسلہ

الحمد للہ عصری اسکولوں میں آویزاں کرنے کے لئے اب تک آٹھ قسم کے چارٹس چھ ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں جو عصری اسکولوں اور دینی مدارس ومساجد میں آویزاں کیئے جا رہے ہیں۔

عصری اسکولوں کے طلبہ کی دینی واخلاقی تربیت کے لئے ایک عالم دین کو باتنخواہ مستقل رکھا گیا

ہے جو حیدر آباد کے مختلف اسکولوں میں روزانہ پہنچ رہے ہیں اور اخلاق و کردار اور انسانیت سے متعلق بیانات کر رہے ہیں، اسی طرح صفا بیت المال کے دائرہ میں موجود مسلم بستیوں میں دینی اجتماعات بھی منعقد ہو رہے ہیں جس میں انسانیت پر مبنی خطابات جاری ہیں ۔اور انسانیت کی تعلیم کو عام کرنے کے لئے مولانا غیاث احمد رشادی کی اب تک تین کتابیں منظر عام پر آ چکی ہیں

۱۔نفع بخشی قرآن مجید کی روشنی میں

۲۔کمزوروں کے ساتھ ہمارا سلوک

۳۔ پیاسوں کو پانی پلایئے

انشاءاللہ عنقریب دیگر کتابیں بھی اسی انداز کی منظر عام پر آ رہی ہیں

۱۔بھوکوں کو کھانا کھلایئے

۲۔مہمانوں کی مہمان نوازی کیجئے

۳۔ بیواؤں کی خبر گیری کیجئے

۴۔یتیموں کی کفالت کیجئے۔

ہندوستان کی دس ریاستوں میں صفا بیت المال کی شاخیں

صفا بیت المال انڈیا جو غریبوں محتاجوں ،تنگدستوں ، بیواؤں ، کمزوروں اور بیماروں کی خدمات کے لئے قائم کیا گیا ہے جس کا مرکزی دفتر واحد نگر قدیم ملک پیٹ حیدر آباد میں قائم ہے حیدر آباد وسکندر آباد کے اسی (۸۰) سے زائد غریب محلوں میں صفا بیت المال کے تحت مختلف رفاہی خدمات جاری ہیں ، مثلاً صفا موبائیل کلینک ،صفا ڈینٹل کلینک ،صفا ہیلپ لائین ،صفا شریعت ہیلپ لائین ،صفا نیوٹریشن سروس ، رمضان راشن تقسیم ، بیواؤں میں وظائف وغیرہ حیدر آباد وسکندر آباد کے علاوہ آندھرا پردیش ، کرناٹک ، مہاراشٹرا ، آسام ،مغربی بنگال اور ٹامل ناڈو میں اس کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں ، ان ریاستوں کے جن اضلاع میں شاخیں قائم ہو چکی ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

ریاست تلنگانہ وآندھرا پردیش میں قائم صفا بیت المال کی شاخیں:

ا۔ظہیر آباد	۲۔کریم نگر
۳۔عادل آباد	۴۔ورنگل
۵۔ میدک	۶۔نلگنڈہ
۷۔نظام آباد	۸۔اٹنور
۹۔محبوب نگر	۱۰۔خانہ پور
۱۱۔سداسیوا پیٹ	۱۲۔کلوا کرتی
۱۳۔کرنول	۱۴۔ویسٹ گوداوری
۱۵۔گتی ضلع اننت پور	

ریاست کرناٹک میں قائم صفا بیت المال کی شاخیں:

ا۔بنگلور	۲۔میسور
۳۔چکمگلور	۴۔ہاسن

۵۔ بیلاری ۶۔ شیموگہ

۷۔ بیدر ۸۔ گلبرگہ

۹۔ رائچور ۱۰۔ دھارواڑ

۱۱۔ چنچولی ۱۲۔ ساگر

مہاراشٹرا میں قائم صفا بیت المال کی شاخیں:

۱۔ پربھنی ۲۔ ناندیڑ

۳۔ اورنگ آباد ۴۔ جنتور

۵۔ لاتور ۶۔ بسمت ضلع ہنگولی

۷۔ منجلے گاؤں ضلع بیڑ ۸۔ سیلو

آسام میں قائم صفا بیت المال کی شاخیں:

۱۔ کھوکھرا جھار ۲۔ بنگائی گاؤں

۳۔ دھوبری ۴۔ مری گاؤں

ٹامل ناڈو میں قائم صفا بیت المال کی شاخیں:

۱۔ وانم باڑی ۲۔ آمبور

اترپردیش: ۱۔ مظفرنگر

اڑیسہ:

۱۔ فقیر شاہی ۲۔ کالاپہچان ۳۔ برہم بردہ

جھارکھنڈ: ۱۔ جامتارا ۲۔ گریڈیہہ

مدھیہ پردیش: ۱۔ برہان پور